سوال

دھوپ سے طہارت حاصل نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے چھوٹے بچے ہیں جنہیں گود میں اٹھانا پڑتا ہے اور وہ میرے کپڑوں پر پیشاب کر دیتے ہیں ۔ کپڑوں کو دھوپ میں سکھا کر انہیں میں نماز پڑھ لیتی ہوں ۔ کیا ایسے کپڑوں میں نماز جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکے نے اگر کھانا کھانا نہ شروع کیا ہو تو اس کے پیشاب پر چھینٹے مارنا ہی کافی ہے کیونکہ ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

نہا اتت بابن لہا صغیر لم یاکل الطعام الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاجلسہ فی حجرہ فبال علی ثوبہ فدعا بماء فنضحہ ولم یغسلہ (صحیح بخاري)

(صحیح بخاری کتاب الوضوء)(ح663) صحیح مسلم : ح678)

"اپنے ایک ایسے چھوٹے بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں جس نے ابھی کھانا کھانا شروع نہیں کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں بٹھا لیا تو بچے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر چھینٹے ماردیئے اور اسے نہ دھویا ۔" تضح کے معنی یہ ہیں کہ کپڑے کو اتارے بغیر پانی سے تر کر دیا جائے اور اسے ملنے کی بھی ضرورت نہیں ہے اس حدیث سے معلوم ہو کہ بچہ اگر کھانا کھانا شروع کر دے تو اس کے پیشاب کو دھویا جائے گا جب کہ بچی کے پیشاب کو ہر حال میں دھویا جائے گا کیونکہ لبابہ بنت حارث سے روایت ہے کہ حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا تو میں نے عرض کیا آپ دوسرا کپڑا پہن لیں اور یہ تہ بند مجھے دے دیں تاکہ میں اسے دھودوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

انما یغسل من بول الانثیٰ ویضح من بول الذکر (سنن ابی داود ح375)

"بچی کے پیشاب سے کپڑا دھویا جاتا ہے اوبچے کے پیشاب سے چھینٹے مارلئے جاتے ہیں ۔ "

بچے اور بچی کے پیشاب کے بارے میں یہ وہ حکم ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ثابت ہے اس سے معلوم ہوا کہ سائل نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ وہ پیشاب سے آلودہ کپڑوں کو دھوپ میں سکھا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتا ہے تو یہ صحیح نہیں ہے دھوپ سے کپڑا پاک نہیں ہوتا ۔ ایسے کپڑے کو پاک کئے بغیر اس میں نماز پڑھنا صحیح نہ ہوگا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص269

محدث فتویٰ